بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

صحنِ حرم ہے، پہلا قدم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ
ہے فضل رب کا، رب کا کرم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

پیشِ نظر ہیں رب کی عطائیں رحمت کی برسیں ہر سُو گھٹائیں
لب پر دعا ہے آنکھوں میں نم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

لب پر صدائے اللہُ اکبر دل میں مچلتی یادِ پیمبر
ذکرِ الٰہی ہے جو بھی دم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

کعبہ کی عظمت، کعبہ کی شانیں نوری فضا میں گونجیں اذانیں
دن رات جاری طوفِ حرم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

جوشِ دعا سے پگھلے ہیں جذبے احرام باندھے نکلے ہیں جذبے
لبیک یارب، اب دم بہ دم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

جلوہ نما ہے اللہ کی رحمت آقاؐ کے صدقے پائی سعادت
ہو شُکر جتنا بھی اُتنا کم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

مولا کی عظمت کی ہیں نشانی یہ حجر اسود، رکنِ یمانی
جو کچھ یہاں ہے سب محترم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

مروہ صفا کی رونق جدا ہے زم زم کی نعمت بھی تو عطا ہے
رحمت کے سائے سب یہ بہم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

میری جبیں میں سجدے ہیں جتنے دیکھے نہیں تھے بیتاب اِتنے
جب سے نظر میں صحنِ حرم ہے الحمدُ للہ، الحمدُ للہ

☆

سیّد حامدؔ یزدانی

۲۷۔شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ